بسم الله الرحمن الرحیم

درس ۱۴:

حروف ناصبہ

اَنْ کچھ حروف کے بعد مقدر ہوتا ہے اور فعل مضارع کو نصب دیتا ہے:

پہلا حرف: حتّی

دوسرا حرف: لام

تیسرا حرف: اَوْ ،الی اَن کے معنی میں،

لأَلْزِمَنَّكَ اَوْ تَفِيني حَقِيّ میں اصرار کرتا رہوں گا یہاں تک کہ آپ میرا حق ادا کردیں،

چوتھا حرف: واو جمع اگرچھ چیزوں کے جواب میں آئے۔

لا تأكل السمك وتشرب اللبن مچھلی کے ساتھ دودھ نا پیوؐ۔

پانچواں حرف: فاء اگرچھ چیزوں کے جواب میں آئے۔

وہ چھ چیزیں یہ ہیں:

امر: زُرني فَأكْرِمَك، تم میری زیارت کرو میں تمہاراا اکرام کروں گا۔

نہی: [وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِ] سرکشی نہ کرو (حد سے نہ گزرو) ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہوگا۔

نفی: وَما تَأْتينا فَتُحَدِّثنا، تم میرے پاس نہیں آتے تاکہ ہم دونوں بات کریں۔

استفہام: هَلْ أسْأَلُكَ فَتُجيبَني، کیا میں آپ سے سوال پوچھوں تو آپ مجھے جواب دیں؟

تمنی: لَيْتَني عِنْدَكَ فَأفُوزَ اے کاش میں آپکے پاس ہوتا تاکہ میں کامیاب ہوتا۔

عرض: ألا تَنْزِل بِنا فَتُصيبَ خيراً مِنّا آپ ہمارے پاس کیوں نہیں آتے تاکہ ہماری طرف سے آپکو خیر پہنچے۔

اَن پوشیدہ ہوکر فعل مضارع کو کیوں نصب دیتا ہے؟

- حتّی اور لام حرف جر ہیں اور حرف جر فعل پر نہیں آتے اس لئے اَنْ کا پوشیدہ کرنا ضروری ہے۔
- اَوْ کیونکہ الی اَنْ کے معنی میں ہے اور اِلی بھی حرف جرّ ہے اس لئے فعل پر داخل نہیں ہو سکتا۔
- واو اور فاء سے ماقبل والے جملے (نفی کے علاوہ) انشائیہ ہوتے ہیں اور بعد والے جملے خبریہ ہوتے ہیں لہٰذا (واو) اور (فاء عاطفہ) نہیں ہو سکتے کیونکہ جملہ انشائیہ کو جملہ خبریہ پر عطف کرنا مناسب نہیں ہوتا، لہٰذا ماقبل والے جملوں کا خبریہ میں تاویل ہونا ضروری ہوتا ہے۔
- نفی کا جملہ نہی کے حکم میں آتا ہے۔